پروگرام نمبر : 12 دسمبر 2023ء

پروگرام

تربیتی جلسہ مجلس انصار اللہ

قیادت تربیت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آپ کو اور اپنے
اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ (66:7)

تربیت اولاد اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں

خصوصی ہدایات

ہر مجلس میں ہر سطح پر تربیتی جلسہ منعقد کرنا ضروری ہے۔ عند الضرورت گھروں میں بھی جلسہ کا یہ پروگرام منعقد کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے قیادت تربیت مجلس انصار اللہ بھارت کی طرف سے تیار کردہ پروگرام حسبِ سابق آپ کو بھجوایا جا رہا ہے۔ سب انصار کو جمع کر کے کم از کم اسی کو ہی سنایا جائے۔ اگر اس سے بہتر طریق پر یہ جلسہ منعقد کر سکتے ہیں تو اس کی بھی اجازت ہے۔ جلسہ کا اہتمام بہر حال ضروری ہے۔ پروگرام کے بعد اپنی رپورٹ ضرور بجھوائیں۔ جزاکم اللہ۔

صدر مجلس انصار اللہ بھارت

TARBIYYATI MEETING MATERIALS
PROGRAMME No. : 12 DEC 2023

از طرف: قیادت تربیت مجلس انصار اللہ بھارت
From : Qiyadat Tarbiyyat Majlis Ansarullah Bharat

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پروگرام تربیتی جلسہ

مجلس انصاراللہ.................................ضلع...........................صوبہ.................

بتاریخ:...................بروز...........................

زیرصدارت مکرم :

تلاوت	
عہد	
نظم	
درسِ حدیث	
ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ	
ارشاد حضورانور ایدہ اللہ	
نظم	
تقریر	
صدارتی تقریر	
دعا	

حاضری:

انصار :	دیگر حاضرین :

(پروگرام کے بعد صفحہ ھذا فوٹو/سکین کر کے ضرور مرکز میں بھجوادیں۔ جزاکم اللہ)

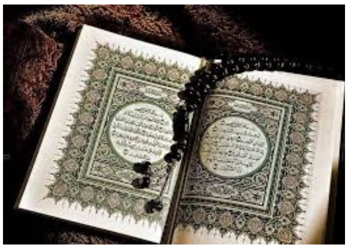

تلاوت کلام پاک

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ○ (الحدید 21)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ○ (التحریم 7)

ترجمہ:

اے لوگو! جان لو کہ دنیا کی زندگی محض ایک کھیل ہے اور دل بہلاوا ہے اور زینت حاصل کرنے اور آپس میں فخر کرنے اور ایک دوسرے پر مال اور اولاد میں بڑائی جتانے کا ذریعہ ہے۔اس کی حالت بادل سے پیدا ہونے والی کھیتی کی سی ہے جس کا اگنا زمیندار کو بہت پسند آتا ہے اور وہ خوب لہلہاتی ہے مگر آخر تو اس کو زرد حالت میں دیکھتا ہے پھر (اس کے بعد) وہ گلا ہوا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (ایسے دنیاداروں کے لئے) سخت عذاب مقرر ہے اور بعض کے لئے اللہ کی طرف سے مغفرت اور رضاء الٰہی مقرر ہے اور ورلی زندگی صرف ایک دھوکے کا فائدہ ہے۔اے مومنو! اپنے اہل کو بھی اور اپنی جانوں کو بھی دوزخ سے بچاؤ جس کا ایندھن خاص لوگ (یعنی کافر) ہونگے اور اسی طرح پتھر (جن سے بت بنے) اس (دوزخ) پر ایسے ملائکہ مقرر ہیں جو کسی کی منت سماجت سننے والے نہیں بلکہ اپنے فرض کے ادا کرنے میں بڑے سخت ہیں اور اللہ نے ان کو جو حکم دیا ہے اس کی وہ نافرمانی نہیں کرتے اور جو کچھ کہا جاتا ہے وہی کرتے ہیں۔

سوشل میڈیا (Social Media)

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''سوشل میڈیا کے ذریعہ اچھائیوں کے ساتھ ساتھ بہت سی برائیاں بھی دنیا میں پھیل رہی ہیں اس لئے...اسے محتاط طریقے سے استعمال کرنا چاہیئے۔اور اس سلسلہ میں مختلف مواقع پر مَیں نے جو ہدایات دی ہیں...آپ سب کو چاہئے کہ ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔آمین''۔ (ماخوذ از کتاب سوشل میڈیا (Social Media))

عہدِ انصار اللہ

اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡکَ لَهٗ

وَ اَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَ رَسُوۡلُهٗ

میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت

اور نظامِ خلافت کی حفاظت کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ

آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا۔ اور اس کے لئے

بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہوں گا

نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔

اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

یہ عہد مجلس کے ہر پروگرام کے افتتاح/اختتام پر دہرانا ضروری ہے۔
مجلس میں عہدے کے لحاظ سے اعلیٰ عہدیدار عہد دہرائے گا۔

پاکیزہ منظوم کلام حضرت مصلح موعودؓ

قدموں میں اپنے آپ کو، مولا کے ڈال تُو!

قدموں میں اپنے آپ کو مَوْلا کے ڈال تُو
خوف و ہراس غیر کا دِل سے نِکال تُو

لَعْل و گُہَر کے عِشق میں دُنیا ہے پَھنس رہی
تُو اس سے آنکھ موڑ، ہے مَوْلا کا لال تُو

سایہ ہے تیرے سر پہ خدائے جَلیل کا
دُشْمَن کے جَوْر و ظُلم سے ہے کیوں نِڈھال تُو

اے میرے مِہربان خُدا ! اِک نِگاہِ مِہر
کانٹا جو میرے دِل میں چُبھا ہے نِکال تُو

اس لالہ رُخ کے عِشق میں مَیں مَستِ حال ہوں
آنکھیں دِکھا رہا ہے مُجھے لال لال تُو

دُنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیلا ہُوا ہے گَند
ہر ہر قدم پہ ہوش سے دَامَن سَنْبھال تُو

تیرا جہاں وَہم ہے میرا جہاں عَمَل
مَیں مَستِ حال ہُوں تو ہے مَستِ خیال تُو

(اخبار الفضل 31 دسمبر 1968ء)

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ،
اللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

درس حدیث

اَلْحَيَآءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔

(مسلم کتاب الایمان باب شعب الایمان وافضلھا / حدیث نمبر 59)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

حیا بھی ایک ایسی چیز ہے جو ایمان کا حصہ ہے۔ آج کل کی دنیاوی ایجادات جیسا کہ مَیں نے شروع میں بھی ذکر کیا تھا، ٹی وی ہے، انٹرنیٹ وغیرہ ہے اس نے حیا کے معیار کی تاریخ ہی بدل دی ہے۔ کھلی کھلی بے حیائی دکھانے کے بعد بھی یہی کہتے ہیں کہ یہ بے حیائی نہیں ہے۔ پس ایک احمدی کے حیا کا یہ معیار نہیں ہونا چاہئے جو ٹی وی اور انٹرنیٹ پر کوئی دیکھتا ہے۔ یہ حیا نہیں ہے بلکہ ہوا و ہوس میں گرفتاری ہے۔ بے حجابیوں اور بے پردگی نے بعض بظاہر شریف احمدی گھرانوں میں بھی حیا کے جو معیار ہیں الٹا کر رکھ دیئے ہیں۔ زمانہ کی ترقی کے نام پر بعض ایسی باتیں کی جاتی ہیں، بعض ایسی حرکتیں کی جاتی ہیں جو کوئی شریف آدمی دیکھ نہیں سکتا چاہے میاں بیوی ہوں۔ بعض حرکتیں ایسی ہیں جب دوسروں کے سامنے کی جاتی ہیں تو وہ نہ صرف ناجائز ہوتی ہیں بلکہ گناہ بن جاتی ہیں۔ اگر احمدی گھرانوں نے اپنے گھروں کو ان بیہودگیوں سے پاک نہ رکھا تو پھر اُس عہد کا بھی پاس نہ کیا اور اپنا ایمان بھی ضائع کیا جس عہد کی تجدید انہوں نے اس زمانہ میں زمانے کے امام کے ہاتھ پہ کی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا واضح فرمایا ہے کہ اَلْحَيَآءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ کہ حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔

(مسلم کتاب الایمان باب شعب الایمان وافضلھا۔ حدیث نمبر 59)

پس ہر احمدی نوجوان کو خاص طور پر یہ پیش نظر رکھنا چاہئے کہ آج کل کی برائیوں کو میڈیا پر دیکھ کر اس کے جال میں نہ پھنس جائیں ورنہ ایمان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ انہی بیہودگیوں کا اثر ہے کہ پھر بعض لوگ جو اس میں ملوث ہوتے ہیں تمام حدود پھلانگ جاتے ہیں اور اس وجہ سے پھر بعضوں کو اخراج از جماعت کی تعزیر بھی کرنی پڑتی ہے۔ ہمیشہ یہ بات ذہن میں ہو کہ میرا ہر کام خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ہے۔

(از خطبہ جمعہ 15 جنوری 2010ء)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

شیطان بھی اصلاح کا دشمن ہے۔
پس انسان کو چاہئے کہ... خدا سے معاملہ درست رکھے!

یہ خدا ہی کا کلام ہے جس نے اپنے کھلے ہوئے اور نہایت واضح بیان سے ہم کو ہمارے ہر ایک قول اور فعل اور حرکت اور سکون میں حدود معیّنہ مشخّصہ پر قائم کیا اور ادبِ انسانیت اور پاک رَوِش کا طریقہ سکھلایا۔ وہی ہے جس نے آنکھ اور کان اور زبان وغیرہ اعضاء کی محافظت کے لئے بکمال تاکید فرمایا: قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ۔ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ یعنی مومنوں کو چاہئے کہ وہ اپنی آنکھوں اور کانوں اور ستر گاہوں کو نامحرموں سے بچاویں اور ہر یک نادیدنی اور ناشنیدنی اور ناکردنی سے پرہیز کریں کہ یہ طریقہ ان کی اندرونی پاکی کا موجب ہوگا۔ یعنی ان کے دل طرح طرح کے جذباتِ نفسانیہ سے محفوظ رہیں گے کیونکہ اکثر نفسانی جذبات کو حرکت دینے والے اور قوائے بہیمیہ کو فتنہ میں ڈالنے والے یہی اعضاء ہیں۔ اب دیکھئے کہ قرآن شریف نے نامحرموں سے بچنے کے لئے کیسی تاکید فرمائی اور کیسے کھول کر بیان کیا کہ ایماندار لوگ اپنی آنکھوں اور کانوں اور ستر گاہوں کو ضبط میں رکھیں اور ناپاکی کے مواضع سے روکتے رہیں۔

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد اول صفحہ 209 حاشیہ)

وہ جس کی زندگی ناپاکی اور گندے گناہوں سے ملوث ہے وہ ہمیشہ خوفزدہ رہتا ہے اور مقابلہ نہیں کرسکتا۔ ایک صادق انسان کی طرح دلیری اور جرأت سے اپنی صداقت کا اظہار نہیں کرسکتا اور اپنی پاک دامنی کا ثبوت نہیں دے سکتا۔ دنیوی معاملات میں ہی غور کرکے دیکھ لو کہ کون ہے جس کو ذرا سی بھی خدا نے خوش حیثیتی عطا کی ہو اور اس کے حاسد نہ ہوں۔ ہر خوش حیثیت کے حاسد ضرور ہو جاتے ہیں اور ساتھ ہی لگے رہتے ہیں۔ یہی حال دینی امور کا ہے۔ شیطان بھی اصلاح کا دشمن ہے۔ پس انسان کو چاہئے کہ اپنا حساب صاف رکھے اور خدا سے معاملہ درست رکھے۔ خدا کو راضی کرے پھر کسی سے خوف نہ کھائے اور نہ کسی کی پروا کرے۔ ایسے معاملات سے پرہیز کرے جن سے خود ہی مورد عذاب ہو جاوے مگر یہ سب کچھ بھی تائید غیبی اور توفیق الٰہی کے سوا نہیں ہوسکتا۔ صرف انسانی کوشش کچھ بنا نہیں سکتی جب تک خدا کا فضل شامل حال نہ ہو۔

(ملفوظات جلد پنجم، طبع جدید صفحہ 543)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز :

دنیا سے متأثر ہو کر اس کے پیچھے چلنے کی بجائے دنیا کو اپنے پیچھے چلانے کی ضرورت ہے

مَیں نے پہلے بھی کہا کہ ہمیں خاص طور پر نوجوانوں کو اللہ تعالیٰ کی تعلیم پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ دنیا سے متأثر ہو کر اس کے پیچھے چلنے کی بجائے دنیا کو اپنے پیچھے چلانے کی ضرورت ہے...پس عورتوں کے پردہ سے پہلے مَردوں کو کہہ دیا کہ ہر ایسی چیز سے بچو جس سے تمہارے جذبات بھڑک سکتے ہوں۔ عورتوں کو کھلی آنکھوں سے دیکھنا، ان میں مِکس اَپ (mix up) ہونا، گندی فلمیں دیکھنا، نامحرموں سے فیس بُک (facebook) پر یا کسی اور ذریعہ سے چَیٹ (chat) وغیرہ کرنا، یہ چیزیں پاکیزہ نہیں رہتیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس بارے میں کئی جگہ بڑی کھل کر نصیحت فرمائی ہے...یہ جو انٹرنیٹ وغیرہ کی میں نے مثال دی ہے، اس میں فیس بک (facebook) اور سکائپ (skype) وغیرہ سے جو چَیٹ (chat) وغیرہ کرتے ہیں، یہ شامل ہے...

پس خدا تعالیٰ کے اس حکم کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے کہ فحشاء کے قریب بھی نہیں پھٹکنا کیونکہ شیطان پھر تمہیں اپنے قبضے میں کر لے گا۔ پس یہ قرآنِ کریم کے حکم کی خوبصورتی ہے کہ یہ نہیں کہ نظر اُٹھا کے نہیں دیکھنا، اور نہ نظریں ملانی ہیں بلکہ نظروں کو ہمیشہ نیچے رکھنا ہے اور یہ حکم مرد اور عورت دونوں کو ہے کہ اپنی نظریں نیچی رکھو۔ اور پھر جب نظریں نیچی ہوں گی تو پھر ظاہر ہے یہ نتیجہ بھی نکلے گا کہ جو آزادانہ میل جول ہے اُس میں بھی روک پیدا ہو گی۔ پھر یہ بھی ہے کہ فحشاء کو نہیں دیکھنا، تو جو بیہودہ اور لغو اور فحش فلمیں ہیں، جو وہ دیکھتے ہیں اُن سے بھی روک پیدا ہو گی۔ پھر یہ بھی ہے کہ ایسے لوگوں میں نہیں اُٹھنا بیٹھنا جو آزادی کے نام پر اس قسم کی باتوں میں دلچسپی رکھتے ہیں اور اپنے قصے اور کہانیاں سناتے ہیں اور دوسروں کو بھی اس طرف راغب کر رہے ہوتے ہیں۔ نہ ہی سکائپ (skype) اور فیس بُک (facebook) وغیرہ پر مرد اور عورت نے ایک دوسرے سے بات چیت کرنی ہے، ایک دوسرے کی شکلیں دیکھنی ہیں، نہ ہی ان چیزوں کو ایک دوسرے سے تعلقات کا ذریعہ بنانا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سب ظاہر یا چھپی ہوئی فحشاء ہیں جن کا نتیجہ یہ ہو گا کہ تم اپنے جذبات کی رَو میں زیادہ بہ جاؤ گے، تمہاری عقل اور سوچ ختم ہو جائے گی اور انجام کار اللہ تعالیٰ کے حکم کو توڑ کر اُس کی ناراضگی کا موجب بن جاؤ گے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 2/ اگست 2013ء/ مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 23/ اگست 2013ء)

منظوم کلام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ

زندہ خدا سے دل کو لگاتے تو خوب تھا

عیسیٰ کو چرخ پہ نہ بٹھاتے تو خوب تھا
احمدؐ کو خاک میں نہ سُلاتے تو خوب تھا

زندہ خدا سے دل کو لگاتے تو خوب تھا
مردہ بتوں سے جان چھڑاتے تو خوب تھا

قصے کہانیاں نہ سناتے تو خوب تھا
زندہ نشان کوئی دکھاتے تو خوب تھا

اپنے تئیں جو آپ ہی مسلم کہا تو کیا
مسلم بنا کے خود کو دکھاتے تو خوب تھا

تبلیغ دین میں جو لگا دیتے زندگی
بے فائدہ نہ وقت گنواتے تو خوب تھا

دنیا کی کھیل کود میں ناصرؔ پڑے ہو کیوں
یاد خدا میں دل کو لگاتے تو خوب تھا

(حیات ناصر صفحہ 59-60)

تقریر: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قابل احترام صدر جلسہ اور معزز سامعین! خاکسار کی تقریر کا عنوان ہے

انٹرنیٹ یعنی سائبر دنیا اور تربیت اولاد

عصر حاضر میں انسان کا سب سے بڑا چیلنج انٹرنیٹ یعنی سائبر دنیا سے ہے۔جیسا کہ نام سے معلوم ہوتا ہے یہ واقعی ایک نیٹ یعنی جال ہے۔اور وہ ہر طرف وہ اپنا جال پھیلا کر رکھا ہوا ہے۔اس کا دوسرا نام Web ہے۔جس کا معنی بھی جال کا ہے اور انٹرنیٹ کے متعلق جو باتیں فراہم ہوتی ہے اس کا ایک اور نام ہے سائبر۔

موجودہ زمانے میں انٹرنیٹ انسانی زندگی کا ایک اٹوٹ حصہ بن چکا ہے۔اس کو صحیح اور مناسب رنگ میں استعمال کرنے کیلئے ایک مؤمن کو ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ورنہ شیطان کے جال میں پھنس جائے گا۔کسی بھی چیز کا استعمال اس کو اچھا یا برا بناتا ہے۔لیکن جہاں تک جال کا تعلق ہے وہ نہ تو بذات خود برا ہے اور نہ اچھا ہے۔

اس مختصر سی تمہید کے بعد اب انٹرنیٹ کے بد اثرات پر نظر ڈالتے ہیں۔

اس سلسلہ میں قرآن کریم نے 1400 سال قبل ہی بالوضاحت آگاہی فرمائی ہے۔چنانچہ فرماتا ہے: مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (العنکبوت 42) اُن لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اَور دوست بنائے مکڑی کی طرح ہے اُس نے بھی ایک گھر (جال۔Web) بنایا اور تمام گھروں میں یقیناً مکڑی ہی کا گھر سب سے زیادہ کمزور ہوتا ہے کاش وہ جانتے۔

جب ہم سائبر دنیا پر نظر ڈالتے ہیں تو عقل دنگ رہ جاتی ہے کہ قرآن کریم نے اس کی ساری خصوصیات پر روشنی ڈالی ہے۔یہاں عنکبوت یعنی مکڑی کے جالے کو بیت یعنی گھر کے نام سے موسوم کیا ہے۔بیت کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الاول ؓ فرماتے ہیں:

گھر اس لئے ہوتا ہے کہ پردہ ہو، گرمی سردی، بارش، جھگڑ سے بچاؤ ہو، آرام کیلئے۔**مکڑی کا جالا ان ضرورتوں میں سے ایک کو بھی پورا نہیں کرتا۔** بدمذہب لوگوں کا بھی یہی حال ہے۔(حقائق الفرقان جلد 3/ص 337)

الغرض مکڑی کا جالا (Web) کسی بھی طرح secure یعنی تحفظ نہیں ہے۔سائبر دنیا والے بھی یہی کہتے ہیں کہ تم دنیا کے سامنے ہو۔نہ کوئی پردہ ہے اور نہ کوئی تحفظ ہے۔ اسی طرح مکڑی کے جال (Web) بہت خوبصورت ہے۔انٹرنیٹ کی کشش بھی اس کی خوبصورتی ہی ہے۔یہ دونوں نیٹ ورک دنیا کے کسی بھی جگہ آپ کو مل بھی سکتا ہے۔مکڑی کے جال کی ایک خاصیت یہ ہے کہ مکڑی اپنے جال میں آنے والی چیز تک فوری طور پر پہنچ جاتی ہے۔اس میں غیر ضروری مواد بھی پھنس جاتا ہے۔اسی طرح انٹرنیٹ میں فوری طور پر ہمکوئی بھی مواد تلاش کر سکتے ہیں۔چونکہ مکڑی کا گھر کی کوئی ٹھوس بنیاد نہیں ہوتی۔ اسی طرح انٹرنیٹ کا اکثر مواد (Content) بھی بے بنیاد اور inaccurate ہوتا ہے۔مکڑی کے جال کی طرح انٹرنیٹ بھی اس قدر کھلا ہے کہ اس میں کسی کو بھی کوئی بھی چیز ڈالنے کا اختیار ہے۔

مکڑی کا جال اس قدر پیچیدہ ہے کہ اس کو سمجھنا ہر کسی کی بس کی بات نہیں ہے۔اسی طرح انٹرنیٹ کے جال کا اندازہ کرنا بھی عام انسان کے لئے ممکن نہیں ہے۔ایک جدید تحقیق کے مطابق سیکڑوں قسم کی مکڑیوں کے جالے کا بھی علم حاصل ہوا ہے۔ان میں زہریلے جال بھی شامل ہے۔اسی طرح جو شکار ایک دفعہ اس میں پھنس جائے تو پھر وہ مزید پھنستا ہی چلا جاتا ہے۔

قران کریم آیا ہے کہ مکڑی کا جالا فی ذاتہٖ کمزور ہوتا ہے تازہ بنا ہوا ہو تب بھی کمزور ہوتا ہے بوسیدہ ہو جائے تب بھی کمزور ہوتا ہے اور اس میں کوئی دفاع کی طاقت نہیں ہوتی بعینہٖ انٹرنیٹ کا جال بھی کسی وقت ٹوٹ سکتا ہے۔یعنی اس پر کسی قسم کا بھروسہ بھی نہیں کر سکتا۔اس قسم کی تمام حربوں کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: کَجُلْدَةِ بَيْتِ الْعَنْكَبُوتِ تُكَسَّرُ ۔وہ عنکبوت کے گھر کی طرح توڑی جاسکتی ہیں۔(روحانی خزائن: جلد 19 / ص 187 اعجازِ مسیح ضمیمہ نزول المسیح)

قرآن کریم نے انسان کو ورغلانے اور بدمعاش لوگوں میں دھکیلنے کی کوشش کرنے ولوں کا نام شیطان رکھا ہے۔اور شیطان کے متعلق مزید فرمایا کہ وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ۔ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ (الزخرف 37-38) یعنی اور جو رحمان کے ذکر سے اعراض کرے ہم اسکے لئے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں پس وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔اور یقیناً وہ انہیں راستہ سے گمراہ کر دیتے ہیں۔

شیطانی حملہ کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا (الاسراء 37) یقیناً کان اور آنکھ اور دل میں سے ہر ایک سے متعلق پوچھا جائے گا۔

حضرت اقدسؑ فرماتے ہیں:"الہام ہوا کہ نَزَلَتِ الرَّحْمَةُ عَلَى ثَلٰثٍ اَلْعَيْنِ وَ عَلَى الْاُخْرَيَيْنِ- یعنی رحمت تین اعضاء پر نازل ہوگی۔ایک تو آنکھ اور دو اَور عضو۔اس جگہ آنکھ کا ذکر تو کر دیا لیکن باقی دو اعضاء کی تصریح نہیں فرمائی۔مگر لوگ کہا کرتے ہیں کہ زندگی کا لُطف تین عضو کی بقا میں ہے: آنکھ، کانؔ، پرانؔ۔ (نزول المسیح صفحہ 214۔رُوحانی خزائن جلد 18 صفحہ 592،593)

دراصل شیطانی حملہ بھی مذکورہ چیزوں پر ہی ہوتا ہے۔جب اس پر حملہ کیا جاتا ہے تو اس کی زندگی جانور سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں: روحانی عالم میں بھی بعض لوگ حیوانات کے مشابہ ہوتے ہیں۔چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (الأعراف 180) یعنی اُن کے دل تو ہیں مگر اُن کے ذریعہ سے وہ سمجھتے نہیں۔اور اُن کی آنکھیں تو ہیں مگر اُن کے ذریعہ سے وہ دیکھتے نہیں۔اور اُن کے کان تو ہیں مگر اُن کے ذریعہ سے وہ سنتے نہیں۔یہ لوگ چارپایوں کی طرح ہیں۔بلکہ اُن سے بھی بدتر ہیں۔اور اصل بات تو یہ ہے کہ یہ بالکل غافل ہیں۔ان لوگوں کو بدتر اس لئے کہا کہ چارپایوں میں جو نقص ہے وہ تو طبعی ہے۔لیکن ان کے اندر اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی قابلیتیں پیدا کی ہیں اور پھر بھی یہ چارپاؤں کے مشابہ بن گئی ہیں۔(تفسیر کبیر جلد 6/ص 146)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں: پس آج کل کی بعض ایجادوں کا جو غلط استعمال ہے یہ بھی شیطان کے حملوں میں سے ہی ہے۔(الفضل انٹرنیشنل 9/دسمبر 2016ء)

نیز فرماتے ہیں: انٹرنیٹ کے ذریعہ ہزاروں میلوں کے فاصلے پر رابطہ کر کے بے حیائیاں اور برائیاں پھیلائی جاتی ہیں۔
(خطبہ جمعہ 6/دسمبر 2013ء/ الفضل انٹرنیشنل 27/دسمبر 2013ء)

اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ شیطان رجیم کے جال سے محفوظ رہنے والے اپنے حقیقی بندوں کے متعلق فرماتا ہے: إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ (الحجر 43) یقیناً (جو) میرے بندے (ہیں) ان پر تجھے کوئی غلبہ نصیب نہ ہوگا۔

اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے شیطان کے دفاع کیلئے مسیح محمدیؑ کو مبعوث فرمایا ہے۔ چنانچہ آپؑ فرماتے ہیں:

غرض دجالیت اس زمانہ میں عنکبوت کی طرح بہت سی تاریں پھیلا رہی ہے۔ کافر اپنے کفر سے اور منافق اپنے نفاق سے اور میخوار میخواری سے اور مولوی اپنے شیوہ گفتن و نہ کردن اور سیہ دلی سے دجالیت کی تاریں بُن رہے ہیں ان تاروں کو اب کوئی کاٹ نہیں سکتا بجز اُس حربہ کے جو آسمان سے اترے اور کوئی اس حربہ کو چلا نہیں سکتا بجز اس عیسیٰ کے جو اسی آسمان سے نازل ہو سو عیسیٰ نازل ہو گیا۔ وَكَانَ وَعْدُ اللّٰهِ مَفْعُولًا۔ (روحانی خزائن۔ جلد 4۔ نشانِ آسمانی: صفحہ 369)

شیطانی جال سے بچنے کے آسمانی حربہ سے آگاہ کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعودؑ اپنے ایک الہام کی تشریح میں فرماتے ہیں:

مومنین کو کہہ کہ اپنی آنکھیں نامحرموں سے بند رکھیں۔ اور اپنی ستر گاہوں کو اور کانوں کو نالائق امور سے بچاویں۔ یہی ان کی پاکیزگی کے لئے ضروری اور لازم ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ہر ایک مومن کے لئے منہیات سے پرہیز کرنا اور **اپنے اعضاء کو ناجائز افعال سے محفوظ رکھنا لازم ہے۔** اور یہی طریق اس کی پاکیزگی کا مدار ہے۔ (تذکرہ/ص 64)

حضرت اقدس امیرالمؤمنین فرماتے ہیں: انٹرنیٹ پر بعض سائٹس (Sites) ہیں۔ بڑے گندے پروگرام ان میں آتے ہیں۔ ان سب سے بچنا ہی حقیقی مومن کی نشانی ہے اور یہی ایک حقیقی احمدی کی نشانی ہے کہ ان سب لغویات سے، فضولیات سے بچیں۔ کیونکہ اللہ کے اس انعام سے جڑے رہنے کیلئے اور فیض پانے کیلئے یہ ضروری ہے۔ (الفضل انٹرنیشنل 9/دسمبر 2016ء)

نیز فرماتے ہیں: غیر اخلاقی اور فحش پروگرام باقاعدگی کے ساتھ ٹی وی پر دکھائے جاتے ہیں اور انٹرنیٹ پر ان کا دستیاب ہونا ایک معمول کی بات ہے۔ یہ انتہائی بیہودہ اور گناہ کا موجب ہیں جن سے ایک مومن کو لازماً بہت دُور رہنا چاہئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 12/اگست 2016ء ص 33)

الغرض اس شیطانی جال سے ہوشیار رہنا اور اپنے آپ کو نیز اپنی نسلوں کو اس سے بچانے کی بھرپور کوشش کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم اور ہماری نسلوں کو اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ